



## سوال

(37) سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی آواز اور حج

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابراہیم علیہ السلام کو بیت اللہ کی تعمیر کے بعد کیا اللہ تعالیٰ نے یہ کہا تھا کہ پہاڑی پر چڑھ کر آواز لگاؤ، تمہاری آواز کو میں لوگوں تک پہنچا دوں گا اور جو لوگ آپ کی آواز پر لبیک کہیں گے وہ ضرور حج کریں گے؟ قرآن و سنت سے ثابت کریں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عبداللہ بن عباس رضی اللہ فرماتے ہیں:

«ابن ابراہیم علیہ السلام لما امر ان یؤذن فی الناس بالکح خفضت له الجبال رؤوسها ورفعت له القرى فاذن فی الناس» (الطبرانی و من طریقہ المزنی فی تہذیب الکمال ۳۳۲/۲، وهو صحیح واصل سندہ فی سنن ابی داود: ۱۸۸۵، البوعاصم الغنوی ثقہ وثقہ ابن معین)

بے شک ابراہیم علیہ السلام کو لوگوں میں (حج کا) اعلان کرنے کا حکم دیا گیا تو ان کے لئے بستیاں بلند ہو گئیں اور پہاڑیوں نے سر جھکا دیا تو انہوں نے لوگوں میں اعلان کیا۔

اس روایت کے شواہد تفسیر ابن جریر وغیرہ میں موجود ہیں جن میں سے بعض کو حاکم و ذہبی، دونوں نے صحیح کہا ہے۔ (المستدرک ۳۸۸/۲، ۳۸۹) [شہادت، ستمبر ۲۰۰۱ء]

درج بالا آثار کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ آواز ہر روح نے سنی تھی اور جس نے لبیک کہا تو اس روح کو حج کی سعادت ضرور نصیب ہوگی لہذا سوال میں مذکورہ بات "لبیک اور وہ ضرور حج کریں گے" قصہ گو خطیبوں کی بنائی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)



مجلس البحث والدراسات  
الاسلامية  
محدث فتوى

## ج 2 ص 169

محدث فتوى